فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

79_خاندان سے باہر بچے کی دنیا

بچہ جتنا بڑا ہوتا جاتا ہے، اس کے ساتھیوں کے ساتھ اس کی اتفاقی ملاقاتیں اور تعاملات اسی قدر اہم ہوتے جاتے ہیں۔ یہ اتفاقی ملاقاتیں کئی مقامات پر ہو سکتی ہیں: تعلیمی اسٹرکچرز، کھیل کے میدانوں، عوامی جائے سہولیات یا ملاقات کی جگہیں میں ہو سکتی ہیں۔ جب یہ اکٹھے ہوئے ہوں، تو بچے خود کا تجربہ کر سکتے ہیں اور اہم سماجی مہارتیں بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگرچہ چھوٹے بچوں کے لیے ان کے والدین کا ان کے پاس ہونا بہت زبردست ہوتا ہے جو مکمل طور پر ان کے ساتھ مشغول ہوں اور ان کی ضرورتوں کو پورا کر سکیں - البتہ یہ واقعی بچوں کی بیک وقت لوگوں سے ملنے کی بڑھوتری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو لوگ ان کے ساتھ بالکل مختلف انداز میں تعامل کرتے ہیں۔ (املاؤ، 2018، صفحہ77)[1]

کمیونٹی میں سیکھنا

اکٹھے ہونا بہت سے مثبت اثرات لا سکتا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں اقدار جیسے دوستی، مساوات، قدردانی، دیانتداری اور کئی اور قدروں کو پہنچایا اور ان کا تجربہ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح یکجانیت کو بڑھایا جاتا ہے، تعصبات کو کم کیا جاتا ہے اور تنوع کو ضم کیا جاتا ہے۔ ایک بڑے پیمانے پر جائزے کا مطالعہ یہ بات ثابت کرتا ہے کہ دیگر گروپس کے ساتھ رابطہ نہ صرف زینو فوبیا یعنی اجنبیوں سے نفرت کے خلاف کارگر ثابت ہوتا ہے، بلکہ ان دیگر تمام اقسام کے خلاف بھی >>جو ہمارے خلاف ہیں<<۔ (شمٹ، 2019، صفحہ 245، جیسا کہ پیٹیگریو اینڈ ٹروپ میں حوالہ دیا گیا ہے)[2] مشترک تجربہ اس طرح سے لوگوں کے درمیان ایک قابل قدر پل کا کام کر سکتا ہے۔

سماجی طرزعمل کی بنیاد کے بطور خاندانی آموزش۔

پس دیگر بچوں کے ساتھ اس طرح ملاقات کرنا بچے کے سماجی رویے کی ترقی میں کئی مثبت اثرات لا سکتا ہے، ایک بنیادی عنصر پر پھر بھی ہمیشہ غور کیا جانا چاہیے:

یہ کہ آیا بچے دوسروں کے ساتھ اچھے سے گھُل مِل سکتے ہیں، اپنے جذبات کو منظم رکھ سکتے ہیں، یا بنیادی طور پر اس بات کی بنیاد پر تنازعات کو حل کر سکتے ہیں کہ جس طرح خاندان ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتا ہے، یعنی کہ والدین بچے کے ساتھ کتنے اچھے سے تعلق رکھ سکتے ہیں، خود کو منظم رکھ سکتے ہیں، اور تنازعوں کے حل میں ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ (شمٹ، 2019، صفحہ 194)[3]

متن: کورینا برٹاگنولی

کتابیات:

[1]نورا املاؤ، (2018)، اس قدر خوشی، اتنا زیادہ غصہ۔ جذباتی طور پر مستحکم بچوں کو سمجھنا اور ان کا ساتھ دینا۔ Kösel-Verlag، Verlagsgruppe رینڈم ہاؤس GmbH میں، 5ویں اشاعت، میونخ۔

[2]T.F. پیٹیگریو اور ایل آر ٹروپ (Pettigrew and L.R. Tropp)، (2006)<<انٹرگروپ کانٹیکٹ تھیوری کا ایک میٹا تجزیاتی ٹیسٹ >>، جرنل آف پرسنالٹی اینڈ سوشل سائیکالوجی 90 (5)، صفحہ 751-783۔

[3]نکولا شمٹ، والدینی فرائض کی انجام دہی بنا ڈانٹ ڈپٹ۔ انواع کی مناسب پرورش کے لیے روزانہ کی حکمت عملی، Gräfe 2019 und Unzer Verlag GmbH ، میونخ

Südtiroler Kinderdorf
Interreg Italia-Österreich
Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL